سیاسی کوے پاکستانی سیاستدانوں اور کوؤں میں کوئی فرق نہیں۔ دیہات میں اکثر یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ روٹی کھارہے ہوں اور آپ کا دھیان کسی اور طرف چلا جائے تو ایک کوا آتا ہے، روٹی چھینتا ہے اور اڑ جاتا ہے۔ یہ کوے ہر وقت اس تاک میں رہتے ہیں کہ کب آپ کی توجہ کسی طرف ہو اور وہ کھانے پینے کی چیزیں اٹھا لیں۔ یہی حال ہمارے سیاستدانوں کا ہے یہ ہمیشہ اس تاک میں رہتے ہیں کہ کب اقتدار ملے، کب وہ عوام سے روٹی چھینیں، یہ عوام سے روٹیاں چھینتے رہتے ہیں اور پھر جب اقتدار ختم ہوجاتا ہے تو بذریعہ ہوائی جہاز اڑ کر کسی ملک چلے جاتے ہیں اور سارا دھن دولت کسی خفیہ اکاؤنٹ میں رکھ کر دوبارہ اقتدار کے لئے پرتول رہے ہوتے ہیں تاکہ پھر روٹی چھینی جاسکے۔ کوؤں کا رنگ کالا ہوتا ہے اسی طرح سیاستدانوں کے دل کالے ہوتے ہیں۔ اگر آپ ایک کوے کو گولی مار دیں تو باقی کوے کائیں کائیں کرکے آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔ یہی حال ہمارے سیاستدانوں کا ہے۔ ایک سیاستدان پر قاتلانہ حملہ ہوجائے یا وہ قتل ہوجائے تو باقی سیاستدان بھی یک زبان ہوکر کبھی حکومت کے خلاف محاذ بنالیتے ہیں، طرح طرح کے بیانات داغنا شروع کردیتے ہیں یا اپنی سیکیورٹی کے لئے واویلا

کرنا شروع کردیتے ہیں۔ کائیں کائیں کرنا کوؤں کی عادت ہے۔ ہمارے سیاستدان بھی کچھ کم نہیں ہیں۔ ایسی بھانت بھانت کی بولیاں بولتے ہیں کہ آپ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ چند فقرے انہوں نے رٹے ہوتے ہیں وہی بول کر اپنی سیاسی دکان چلاتے ہیں۔ ٹاک شوز میں یہ ایک دوسرے پر کائیں کائیں کرتے ہیں۔ شوختم ہوتا ہے تو ان کی کائیں کائیں ختم ہوجاتی ہے۔ گاؤں میں مشہور ہے کہ اگر کوا کسی چوبارے پر کھڑا ہوکر کائیں کائیں کرے تو سمجھو کہ کوئی مہمان آنے والا ہے لیکن اگر سیاستدان الیکشن کے دنوں میں کائیں کائیں کرے تو سمجھووہ اقتدار میںآنے کی تیاریوں میں مگن ہے۔ کوؤں اور ہمارے سیاستدانوں میں ایک فرق ضرور ہے کہ کوے چادر چاردیواری کے تقدس کا احترام کرتے ہیں۔ یہ آپ کے گھر کے صحن تک محدود رہتے ہیں۔ اندر کمروں میں داخل نہیں ہوتے جبکہ ہمارے سیاستدان کسی مخالف کی کردار کشی پہ آتے ہیں تو ذاتیات پر ایسا آتے ہیں کہ چادر چاردیواری کا احترام بھی نہیں کرتے۔